اختراع

5 جولائی 2007

عالی جناب محترم وزیراعظم صاحب،

قومی علمی کمیشن، ہندوستان کی صنعتی ترقی میں اختراع کےکردار کو اہم عوامل میں سے ایک کے بطور نشاندہی کرتا ہے - اختراع ایک ایسا عمل ہے جس سے نئی یا بہتر اشیا، خدمات، کام کرنے یا انتظام کے طریقوں کے ذریعہ کسی بھی تجارتی سرگرمی میں ترقی کی نشان دہ اقدار حاصل کی جاسکتی ہیں- یہ بازار میں مسابقت شراکت میں سدھار اوراشیا کے معیار میں اور قیمتوں کی تخفیف نمایاں کرتا ہے-

قومی علمی کمیشن نے بڑے،چھوٹے اور درمیانی درجے کے اداروں میں ایک سروے کرایا تاکہ ہندوستان کی اقتصادی نمو میں اخترا ع کے کردار کا تخمینہ لگایا جاسکے اس سروے سے معلوم ہوا کہ یہ بڑے، چھوٹے اور درمیانی درجے کے اداروں میں اختراع کے عمل (تین برس سے کم عرصے سے شروع کی گئی مصنوعات/خدمات کے محصول کےفیصد) میں تیزی آئی ہے- ہندوستان میں اقتصادی نرم روی کے آغاز سے بشمول مسابقت میں اہم کردار کے سبب اختراع کو خاطر خواہ ترجیح دی جارہی ہے- سروے سے یہ بھی معلوم ہواکہ نمو اور مسابقت کے لئے لازمی عنصر کے بطوراختراع کی اہم ترجیح نے ہندوستان میں اقتصادی نرم روی کے آغاز سے اب تک نمایاں مقام حاصل کیا ہے- کمیشن کے سروے میں فرم کی سطح پر ان اہم پیمانوں کو بھی اجاگر کیا گیا ہے جنھوں نے کچھ فرموں کو دوسروں کے مقابلے میں مزید اختراعی بننے کے قابل بنایا ہے- اس میں ڈھانچہ جاتی اور عملدرآمد کا کردار بھی شامل ہے-امید ہے کہ پورے ہندوستان کے صنعتی شعبوں میں اس سروے کےنتائج کی تشہیر سے صنعت میں ہونے والی عمدہ کارکردگی فوقیت حاصل ہوگی جس سے بڑے پیمانےپر مثبت اثر پڑیگا-

البتہ یہ بات بھی قابل غورہے کہ تعلیمی نصاب میں صنعتی اختراع، مسائل کے حل، ڈیزائین، تجربات وغیرہ کے فقدان سے مہارت کی کمی ہوجاتی ہے جو بڑے چھوٹے اور درمیانی درجےکے اداروں کے لیے ایک بڑی روکاوٹ ثابت ہوتی ہے- صنعتوں، یونیورسٹیوں اور تحقیق و ترقی کے اداروں کے مابین موثر تال میل کی ضرورت ہے- ہندوستان میں اعلی تعلیمی نظام کی ترتیب وار اصلاحات (بشمول پیشہ ورانہ تعلیم جو ہنر پر مبنی ہو اور جس کی بازار میں طلب ہو) مطلوبہ دانشورانہ سرمایہ کی ترقی اور صنعت، حکومت، تعلیمی نظام، تحقیق و ترقی کے ماحول اور صارف کے مابین موثر رابطوں کے لیے ضروری ہے- اختراع ایک پیچیدہ عمل ہے جس کے لیے کل معیشت کے مابین نچلی سطح سے لے کر بڑے اداروں کی سطح تک بڑے پیمانےپر رابطوں کی ضرورت ہوتی ہے- ہم ان مسائل سے نپٹنے کے لیے مربوط منظم مہم اور اختراع کے معاملے میں ہندوستان کو ایک عالمی قائد بنانے کی کوششوں کی سفارش کرتے ہیں-

شکریہ دلی نیک خواہشات کے ساتھ

سیم پٹرودا
چئیر مین
قومی علمی کمیشن

نقول برائے ملاحظہ:
ڈاکٹر مونٹیک سنگھ اہلوالیہ، ڈپٹی چئیرمین، منصوبہ بندی کمیشن،
جناب کمل ناتھ ، وزیر برائے تجارت و صنعت
جناب کپل سبّل، وزیر برائے سائنس و تکنالوجی